بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اول

"ایک اہم اقتصادی مسئلہ اور اس کا حل" کے عنوان سے جو علمی بحث "حکمتِ قرآن" میں چل نکلی ہے، اس سلسلے کی چوتھی تحریر زیر نظر شمارے میں شامل ہے۔ قارئین "حکمت قرآن" کی جانب سے موصول ہونے والے خطوط سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ اس بحث میں غیر معمولی دلچسپی لے رہے ہیں۔ اس کا سبب بالکل ظاہر ہے کہ یہ بحث ایک ایسے اقتصادی مسئلے سے متعلق ہے جس سے خواص ہی کو نہیں عوام کو بھی آئے روز سابقہ پیش آتا ہے۔

"حکمت قرآن" میں اس بحث کا آغاز آج سے چار ماہ قبل مجلس علمی کراچی کے صدر مولانا محمد طاسین مدّظلہ، کے ایک مضمون سے ہوا تھا، جس میں مولانا نے ہماری درخواست پر حکمت قرآن کے ایک قاری کے پیش کردہ مسئلے کا مفصل جواب تحریر فرمایا تھا۔ مسئلہ زیر بحث یہ تھا کہ قرض کو لوٹاتے وقت اگر بعینہٖ وہی رقم قرض دینے والے کو لوٹائی جائے جو سال دو سال قبل بطور قرض دی گئی تھی تو افراطِ زر اور کرنسی کی مالیت میں کمی کے باعث چونکہ اس رقم کی value میں قابل ذکر کمی ہو جاتی ہے لہٰذا یہ معاملہ قرینِ انصاف نظر نہیں آتا۔ کوئی ایسی صورت ہونی چاہئے کہ قرض دینے والا مذکورہ نقصان سے بچ سکے۔ مولانا سے درخواست کی گئی تھی کہ وہ اس مسئلے کا کوئی ایسا حل تجویز کریں جو شریعت کے دائرے کے اندر اندر ہو۔ مولانا نے کمال مہربانی سے اس کا مفصل جواب تحریر فرمایا جسے افادۂ عام کے لئے "حکمتِ قرآن" میں شائع کر دیا گیا۔ مولانا محترم کے مضمون کے ردِّ عمل میں قارئین کی جانب سے ہمیں بعض تحریریں موصول ہوئیں جن میں مولانا کی رائے سے اختلاف کا اظہار کیا گیا تھا۔ ان تحریروں میں سے ایک نمائندہ تحریر کو، جسے برادرم عاطف وحید نے جو اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد میں اسلامی معاشیات پر پی ایچ ڈی کے کورسز کی تکمیل کر رہے ہیں، ارسال کیا تھا، اس خیال سے حکمت قرآن میں

(باقی صفحہ ۶ پر ملاحظہ فرمائیں)